## 45852 ـ سودى قرض اور زراعت

**سوال**

گزارش ہے كہ ميرے سوال كا جواب ديں، كيونكہ ميں اپنے معاملہ ميں پريشان ہوں:
جب حكومت ہمارے ليے سودى قرض كے ساتھ كوئى زراعتى پروگرام تشكيل دے، تو نگرانى و مراقبہ كى حالت ميں زراعت كا موسم ختم ہونے كے بع درج ذيل ميں سے اختيارات ميں سے كوئى ايك كا ہونا ضرورى ہے:
1 ـ يا تو مجھے كوئى سزا نہيں ہوگى، ليكن ميں بغير كسى آمدنى كے ہى بيٹھ رہوں، يہ علم ميں رہے كہ ميں اپنے خاندان كا ذمہ دار ہوں اور خرچ ميرے ذمہ ہے، ميرى ايك زراعتى كميٹى ہے، ليكن ميرے پاس اسے كاشت كرنے كے ليے كوئى راس المال نہيں.
2 ـ يا پھر ضرر اور نقصان ہوگا، وہ يہ كہ مجھے جبرى فائل تيار كرنے كا خرچ جو اسى سے آٹھ سو سعودى ريال كا خسارہ برداشت كرنا ہوگا، ليكن ميں قرض نہ لوں.
3 ـ يا پھر سزا يہ ہے كہ زمين ميرى ملكيت سے خارج ہو جائيگى كيونكہ زمين اس كى ہے جو زمين كو استعمال كرے.
مجھے آپ اس اساس پر جواب ديں كہ قانونى سزا كا پہلے سے علم ہے ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

سودى معاملات كرنے كبيرہ گناہ ميں شامل ہوتا ہے، كتاب اللہ اور سنت نبويہ ميں اس كى حرمت بيان ہوئى ہے، اور مسلمانوں كا اجماع بھى اس كى حرمت پر دلالت كرتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور اللہ تعالى نے خريد و فروخت حلال كى اور سود كو حرام كيا ہے البقرة ( 275 ).

اور ايك دوسرے مقام پر كچھ اس طرح فرمايا:

.... اور باقى ماندہ سود چھوڑ دو اگر تم سچے مومن ہو، اور اگر تم ايسا نہيں كروگے تو پھر اللہ تعالى اور اس كے رسول كى طرف سے اعلان جنگ ہے، اور اگر تم توبہ كر لو تو تمہارے اصل مال تمہارے ليے ہيں، نہ تو تم ظلم كرو اور نہ ہى تم پر ظلم كيا جائے البقرة ( 279 ).

اور حدیث میں ہے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے، اور سود دینے، اور سود لکھنے، اور سود کی گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی، اور فرمایا: یہ سب برابر ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1598 ).

حکومتی پروگرام میں آپ کے لیے شامل ہونا لازم نہیں ہے تو پھر اس کے نتیجہ میں یہ لازم آتا ہے کہ آپ کے لیے سودی قر ض حاصل کرنا بھی کوئی ضروری نہیں تا کہ آپ کاشت کاری کر سکیں.

اور کاشت کاری کے معاملہ میں آپ پر تنگی، اور سودی قرض ضروری حاصل کرنے کی حالت میں آپ پر لازم آتا ہے کہ آپ رزق حلال کے لیے کوئی اور طریقہ تلاش کر لیں، اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے الطلاق ( 2 ).

اور دنیاوی نقصان اور ضرر آخرت کے نقصان کے برابر نہیں ہو سکتا دنیاوی کام میں خسارہ اور نقصان دین کے خسارہ اور نقصان سے بہت ہلکا اور کم ہے.

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے مومن بندوں کو وہی حکم دیا ہے جو اپنے رسولوں کو حکم دیا کہ وہ رزق حلال کی تلاش کریں اور پاکیزہ اشیاء کھائیں، اللہ تعالی کا فرمان ہے

اے رسولو! حلال چیزیں کھاؤ اور نیك و صالح عمل کرو، تم جو عمل کر رہے ہو میں اس سے بخوبی واقف ہوں المؤمنون ( 51 ).

اللہ سبحانہ وتعالی نے نبیوں اور مومنوں کو خطاب کرنے میں برابر رکھتے ہوئے انہیں حلال کھانے اور حرام سے اجتناب کرنے کا حکم دیا، اور پھر سب اس وعید میں شامل کیے جو اللہ تعالی کے اس فرمان میں پائی جاتی ہے:

یقینا میں اس سب سے واقف ہوں جو تم عمل کر رہے ہو .

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اللہ تعالی اپنے رسولوں اور انبیاء پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، اور اگر ان کے ساتھ یہ معاملہ ہے تو پھر آپ کے خیال میں سب لوگوں کے ساتھ کیسا معاملہ ہو گا ؟

دیکھیں: تفسیر قرطبی ( 12 / 128 ).

اور شریعت مطہرہ نے بھی ہمیں حلال روزی کما کر کھانے کی ترغیب دلائی اور حرام ترک کرنے پرابھارا اور اس کا حکم دیا ہے، اور ہمیں یہ بتایا ہے کہ ہمارا رب تعالی وہی رزق دینے والا اور بڑی طاقت و قوت والا ہے، جسے چاہتا ہے بغیر حساب روزی دیتا ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم رزق تلاش کرنے میں سستی و کاہلی نہ دکھاؤ، کیونکہ کوئی بھی بندہ اس وقت تک نہیں مرےگا جب تک وہ اپنا آخری رزق نہ کھا لے، تو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو، اور حلال حاصل کرکے اور حرام ترک کر کے روزی تلاش کرنے میں بہتری دکھاؤ "

صحیح ابن حبان ( 8 / 32 ) مستدرك الحاكم ( 2 / 4 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر ( 2607 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .